22705 ـ اگر كوئى شخص بيدار ہو اور لباس پر نمى محسوس كرے ليكن اسے يہ علم نہ ہو كہ يہ كيا ہے

سوال

جب ميں نيند سے بيدار ہوؤں اور مجھے يقين نہ ہو كہ مجھ پر غسل واجب ہے يا نہيں تو مجھے كيا كرنا ہو گا ؟ يعنى مجھے يہ يقين نہيں كہ نيند ميں كسى بھى سبب سے منى خارج ہوئى ہے (غير مرئى علامات وغيرہ) برائے مہربانى اس سلسلے ميں مجھے كوئى نصيحت كريں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر انسان نيند سے بيدار ہو اور نيند ميں اس نے احتلام ديكھا، ليكن لباس ميں كوئى نمى كے نشانات نہ ہوں تو علماء كرام كا اجماع ہے كہ اس پر غسل واجب نہيں، كيونكہ جب رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ايك عورت نے دريافت كرتے ہوئے كہا تھا:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم اللہ تعالى حق بيان كرنے سے نہيں شرماتا، كيا اگر عورت كو احتلام ہو تواس پر غسل واجب ہے ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جى ہاں، جب وہ پانى ديكھے "

صحيح بخارى حديث نمبر (282) صحيح مسلم حديث نمبر (313).

يہ اس بات كى دليل ہے كہ اگر پانى نہ ديكھے تو غسل واجب نہيں ہو گا.

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ (1 / 269).

ليكن اگر لباس ميں نمى موجود ہو اس كى تين حالتيں ہيں:

پہلى حالت:

اسے یقین ہو کہ یہ منی ہے، اس حالت میں بالاجماع غسل واجب ہے.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (1 / 269).

دوسری حالت:

یہ یقین ہو کہ وہ منی نہیں، تو اس صورت میں غسل واجب نہیں ہوگا لیکن جہاں وہ نمی ہے اسے دھویا جائیگا، کیونکہ اس کا حکم پیشاب کا حکم ہو گا.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 280).

تیسری حالت:

اس میں تردد اور شك ہو کہ آیا یہ منی ہے یا نہیں ؟

اس صورت میں علماء کرام کا اختلاف ہے:

امام نووی رحمہ اللہ تعالی المجموع میں کہتے ہیں کہ:

اسے مذی اور منی دونوں کا اکٹھا حکم دیا جائیگا، چنانچہ وہ جنابت ختم کرنے کے لیے غسل کرےگا، کیونکہ منی ہونے کا احتمال ہے، اور اپنے لباس کو نجاست سے پاك کرےگا کیونکہ یہ احتمال ہے کہ وہ مذی ہو، کیونکہ اس کے بغیر وہ بری الذمہ نہیں ہو سکتا.

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 146).

امام احمد کا مسلك جسے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اختیار کیا ہے کہ: اگر سونے سے قبل شہوت کی سوچ اور فکر یا پھر بیوی سے بوس و کنار ہوا ہو تو یہ نمی مذی شمار ہوگی، کیونکہ غالبا اس کے سبب سے آنے والا مادہ مذی ہی ہوتا ہے، اور اصل یہی ہے کہ اس کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں، چنانچہ پانی کے ساتھ مذی سے لباس پاك کیا جائیگا، اور اس پر غسل واجب نہیں.

لیکن اگر نیند سے قبل شہوت کی سوچ و فکر، اور بیوی سے بوس و کنار نہ ہوا ہو تو یہ نمی منی شمار ہوگی.

کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ:

اگر کوئی شخص اپنے لباس میں نمی پائے اور اسے احتلام ہونا یاد نہ ہو تو وہ کیا کرے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غسل کرے.

اور اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو شخص خواب تو دیکھے لیکن لباس پر نمی نہ پائے تو اس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اس پر غسل نہیں ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (236) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (216) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

خطابی رحمہ اللہ تعالی " معالم السنن " میں کہتے ہیں:

" اس حدیث سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ: لباس میں نمی دیکھنا غسل واجب کرتا ہے، چاہے اسے منی کا یقین نہ بھی ہو، یہ قول تابعین جن میں عطاء، الشعبی اور نخعی شامل ہیں سے قول مروی ہے. اھـ

اور اس لیے بھی کہ یہ پانی کسی سبب سے ہی خارج ہوا ہے، لیکن احتلام کے علاوہ کوئی اور سبب ظاہر نہیں، اور احتلام کی بنا پر خارج ہونے والا پانی غالبا منی ہی ہوتا ہے، چنانچہ اس مجھول کو عام و غالب سے ملحق کر دیا گیا.

دیکھیں: المغنی (1 / 270) شرح العمدۃ (1 / 353).

اور یہ دونوں قول ہی قوی ہیں، اس لیے اگر دوسرا قول لیتا ہے تو ان شاء اللہ کافی ہو گا، اور اگر اپنی نماز کے صحیح ہونے میں احتیاط کرتے ہوئے پہلے قول پر عمل کرے تو یہ افضل اور بہتر ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں دین کی سمجھ عطا فرمائے, واللہ تعالی اعلم.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .